97450-وضوميں مصنوعی اعضا کو دھونا ضروری نہیں ہے۔

سوال

میرا پاؤں کاٹ دیا گیا ہے-اللہ کا شکر ہے-اوراس کی جگہ پر مصنوعی پاؤں لگایا گیا ہے، توکیا میرے لیے مصنوعی قدم کو وضوميں دھونا لازمی ہے؟ اوراگر جرابیں پہن رکھی ہوں توان پر مسح کرنا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

"اگر آپ کا پاؤں پنڈلی سے کاٹا گیا ہے اور آپ کا ٹخنہ سمیت پاؤں کٹ چکا ہے، پھر آپ نے مصنوعی پاؤں پہنا ہوا ہے توآپ پر اسے دھونا لازمی نہیں ہے، کٹے ہوئے پاؤں کو دھونا آپ سے ساقط ہوچکا ہے، نیز آپ مصنوعی پاؤں پر مسح بھی نہیں کریں گے، لیکن اگر آپ کا ٹخنہ یا آپ کے پاؤں کا ٹخنے سے نیچے کا کچھ حصہ مثلاً ایڑھی وغیرہ باقی ہے توپھر اس حصے کو دھونا لازمی ہے، نیز اگر آپ اس پر جراب یا موزہ پہنتے ہیں توآپ پاؤں کے باقی ماندہ حصے پر موجود جراب یا موزے پر مسح بھی کریں گے"
المنتقی من فتاوی الشیخ صالح الفوزان"(36/2)

واللہ اعلم